پاکستان دوست دو ایک مہرے اب بھی زندہ ہیں، ان کی خدمت میں یہ سوال رکھ کر اس کے مضمرات معلوم کئے جا سکتے ہیں، اور کئے جانے چاہئیں، ورنہ ایک ایسا خلا رہ جائے گا جس پہ تاریخ پاکستان کے دین دوست متلاشی حیران رہ جائیں گے اور انہیں شکوک و شبہات کی تاریکی میں جو بھی ہاتھ لگ جائے مجبوراً اسی کو حقیقت سمجھنے اور بتلانے لگیں گے۔

دوسری طرف دیکھا جا رہا ہے کہ اس وقت قادیانی ٹولہ اپنی تائید میں بلند آہنگی سے یہی کہہ رہا ہے کہ اگر ہم غیر مسلم ہوتے تو قائد اعظم ہمارے سر ظفر کو پہلا وزیر خارجہ کیسے منتخب فرماتے۔؟

مضمون محولہ بالا میں چوہدری رستم علی صاحب سر ظفر کے لئے "آپ" کی بجائے "وہ" اور "انہوں" کے ضمائر استعمال فرماتے تو ثقاہت بھی باقی رہتی اور تکریم بھی لازم نہ آتی۔

(مولانا غلام محمد ایم۔ اے۔ کراچی)

پاکستان میں شیعہ آبادی کا تناسب کیا ہے ماہنامہ الحق نے "پاکستان میں موجودہ شیعہ آبادی" کے عنوان سے ایک تحقیقی مضمون شائع کیا تھا جس میں بہ دلائل ثابت کیا ہے کہ پاکستان میں شیعہ کل آبادی کا پونے دو فیصد ہیں، اور شیعوں کا وہ فرقہ جو اثنا عشریہ کہلاتا ہے اس سے بھی کم ہے۔ شیعہ انجمنوں کے پاس پاکستان کے ایک ایک، شہر، قصبے اور گاؤں کے شیعوں کی فہرستیں ہیں۔ اگر وہ ہر مقام کے اپنی ملت کے افراد کی تعداد شائع کر دیں تو دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی ہو جائے گا۔ ہم نے پاکستان میں شیعوں کی تعداد معلوم کرنے کے لئے سائنٹفک بنیاد پر ایک سروے کیا ہے فیڈرل بورڈ آف ایجوکیشن کے شائع کردہ ثانوی مدارس کے امتحانات کے ۱۹۸۵ء کے نتائج کے گزٹ سے معلوم ہوتا ہے کہ جن تعلیمی درس گاہوں کے لڑکوں اور لڑکیوں نے اس بورڈ سے دسویں جماعت کا امتحان دیا ہے۔ وہ تمام ملک میں پھیلی ہوئی ہیں اور کچھ بیرون ملک میں ہیں۔ ایسی کل درسگاہیں ۲۵۹ ہیں ان میں ۲۲ بیرون پاکستان ہیں جو پاکستانی سفارت خانوں یا پاکستانی شہریوں کے زیر اہتمام ہیں۔ باقی ۲۲۶ درسگاہیں تمام ملک میں پھیلی ہوئی ہیں۔ کوئٹہ، کراچی، حیدر آباد، بدین، پشاور، پاراچنار، بٹ خیلا، چراٹ، نوشہرہ، بنوں، کوہاٹ، مردان، ایبٹ آباد، حویلیاں، ڈیرہ اسمٰعیل خان، رسالپور، اسلام آباد، راولپنڈی، واہ، ٹیکسلا، سنجوال (ضلع اٹک) اٹک، مری، واہ چھاؤنی، کھاریاں، جہلم، سکیسر، سرگودھا، گوجرانوالہ، لاہور، سیالکوٹ، اوکاڑہ، میلسی، عبدالحکیم (ملتان)، تھل، بہاولپور، ڈیرہ نواب، ملتان چھاؤنی، شورکوٹ چھاؤنی کے علاوہ ۳۷ درسگاہیں شمالی علاقہ جات (گلگت، بلتستان، ہنزہ، نگر، حویلی) میں ہیں۔ ملک کے طول و عرض میں پھیلی ہوئی ان درسگاہوں کے دسویں جماعت کے ۱۹۸۵ء کے دینیات کے نتائج حسب ذیل تھے:-